سوال

(351) کیا یہود و نصاریٰ کو کافر کہا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نصرانی کو کافر کہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! یہودی یا عیسائی کو کافر کے نام سے موسوم کرنا اوران پر کفر کا حکم لگانا جائز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ نام رکھا ہے اور ان پر یہ حکم لگایا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ١ ... البينة

''اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتی کہ ان کے پاس واضح دلیل آ جاتی۔''

اور فرمایا:

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ... ١٧ ... المائدة

''یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔''

اس کے علاوہ اور بہت سی آیات احادیث موجود ہیں جن میں ان پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام